

لِضَّالُّونَ وَلَا الضَّالِّينَ اَنْحَاجُوْنِي

وَلَا تَخْضُوْنَ وَالصَّفَّتِ جَاءَتْ

الصَّاحَّةُ ۚ فَاِذَا جَاءَتْ الطَّامَةُ

الْكُبْرَى ۝

خاتمہ اجرائے قواعد

نمبر ۱: اگر نون ساکن و تنوین کے بعد اگلے کلمے میں حروف یرطون میں سے کوئی حرف ہو تو لام اور ر آئیں بلا غنہ اور باقی چار حرفوں میں غنہ کے ساتھ ادغام ہوگا۔ بچوں کو یوں سمجھائیں کہ تشدید سے پہلے جزم والے حرف کو اکثر چھوڑ دیں گے۔ جیسے
مِنْ رَبِّكَ وغیرہ **نمبر ۲:** تنوین کے بعد ہمزہ وصل ہو تو وہاں ایک نون کے نیچے زیر لگا کر اگلے حرف سے ملا تے ہیں اور تنوین کی جگہ صرف ایک حرکت باقی رہ جاتی ہے۔ اور اس نون کو نون قطنی کہتے ہیں جیسے لَمْزَقِۃً الَّذِی
نمبر ۳: ب سے پہلے نون ساکن یا تنوین ہو تو یہ دونوں میم بن جاتے ہیں جیسے مِنْ بَعْدِ لَنْسَفَعًا بِالنَّاصِيَةِ
نمبر ۴: میم ساکن کے بعد ب یا میم ہوگی تو میم ساکن پر غنہ ہوگا۔ جیسے لَهُمَا
نمبر ۵: لفظ اللہ کے لام سے پہلے زیر ہو تو لام باریک ہوگا جیسے بِسْمِ اللّٰهِ اور اگر لام سے پہلے زیر یا پیش ہو تو لام موٹا ہوگا۔ جیسے مِنَ اللّٰهِ نَارُ اللّٰهِ

تنبیہ زبر کی تنوین میں جو الف لکھا جاتا ہے وہ پڑھا نہیں جاتا۔